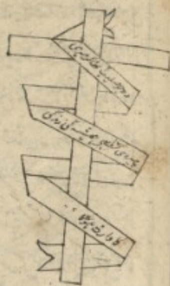




نور افشاں



قیمت سالانہ بلا محصول ۱۲؎

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالانہ مع محصول ۱۳؎

نمبر ۲۵ - جلد ۱۱ لودیانہ ۲۱ - جون سنہ ۱۸۸۳ع قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

معاملات آرمینیا نے سلطان روم کو روس سے بیزار کر دیا ہی = روس کی دار السلطنت سے بخارا تک ریل قائم ہونیوالی ہی = سلطنت روس ایران کا سرحدی علاقہ قلات نادری لینا چاہتی ہی = جاپان میں انگلستان ممالک غیر نے کمیشن قائم کیا گیا ہی = روسیوں نے چین کے صوبہ کلجا کو خالی کر دیا ہی = ہندوستان کی بلوچی سرحد پر کچھ فساد کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں = امیر کابل اب جلال آباد کو چھوڑ گندمک کی طرف کوچ کیا چاہتے ہیں = سلطان روم نے مصر سے اپنی ایجنٹی اٹھالی ہی = ہر ہٹا عورت انند ابائی عازم امریکہ لنڈن میں پہنچ گئی ہی = وزارت سلطنت روم نے اپنی حدود کے اندر غیر سکہ کا چلن بند کر دیا ہی = تعلیمی کمیشن کی رپورٹ کا شائع ہونا ستمبر تک ملتوی کیا گیا ہی = ہندوستان سے جو نقرئی اسباب تجارت ولایت کو بھیجا جاتا ہی اُسپر سے محصول اٹھا دینے کی تجویز ہو رہی ہی = شیرپور کے پوسماسٹر راماں چرن چکربتی کو پانچ سال کی قید اور بالفعل روپیہ جرمانہ ہوا جرم یہہ تھا کہ سرکاری روپیہ اڑا لیا تھا = ملکہ مڈگاسکر اور فرانس میں جنگ ہو پڑا = ملتی فوج کا کیمپ الہ آباد میں پہنچ گیا ہی = انگلستان کی آبادی ۳ کروڑ ۵ لاکھ شمار کی گئی ہی = مصری مجمع کے لئے ۵ یا ۶ ممبر منتخب ہونگے = ترکو ما نٹی نگرو پر ملکی جوش کے باعث سلطان روم کی فوج نے حملہ کیا ہی = بلوچستان کی سرحد پر اگرچہ کوئی ہنگامہ ہونیوالا نہیں ہی مگر پھر بھی حفاظت کے لئے فوج کو خبردار کیا گیا ہی = حساب کیا گیا ہی کہ دہلی میں چار کروڑ روپیہ سالانہ کا کپڑا فروخت ہوتا ہی = پنڈت سورج بل ختا ایم - اے لداخ کے گورنر مقرر ہونگے = خراسان کی سرحد پر ترکمان نے پھر حملے کرنے شروع کر دیے ہیں = جلال آباد کے علاقہ کی حالت نہایت ہی ابتر ہو رہی ہی اور مغل خاں نے علاقہ کاماجار کے گاؤں لوٹ لئے ہیں = بنگالہ میں چٹھی رسانوں کے ذریعے تحصیل زمن جاری ہوگئی ہی = ہرات میں بھاری ہلچل پڑ گئی ہی اور سوداگری مال و اسباب بھی خرید و فروخت سے بند ہو گیا ہی = خدیو مصر نے بذریعہ اشتہار خبر دیدی ہی کہ آیندہ سے ہمارا تعلق سلطان روم سے کچھ نہیں رہیگا = زار روس کی تاج پوشی میں ممالک یورپ اور ایشیا کے ۴۸ شہزادے شریک ہوئے تھے = انڈیا آفس سے جو احکام جیلخانوں کے کاموں کے متعلق آئے تھے صاحب سکریٹری آف اسٹیٹ لنڈن کو اُس کا جواب بھیجا گیا ہی جب تک اُس کا جواب نہ ملے لوکل گورنمنٹوں کو ہدایت نہ ہوگی = انگلستان میں پھر مشہور ہوا کہ مسٹر گلیڈسٹون عہدہ وزارت سے مستعفی ہونیوالے ہیں = امیر کابل کی فوج کے دو سو آدمی شنواریوں نے قتل کر ڈالے ہیں = مدراس گورنمنٹ نے حکم دیا ہی کہ جب کبھی کسی زخمی سپاہی میدان سے آئیں تو عوام کو انکے داخل ہونیکی اطلاع دیجائے = سفارت برہما فرانس کی جانب ۶ جون کو روانہ ہوئی ہی = لارڈ ڈفرن صاحب کے تمام کاموں سے سلطان روم نے اپنی رضامندی ظاہر فرمائی ہی = امیر صاحب نے کابل کے واپسی سفر کے لئے بالکل تیاری کر لی ہی اور جلال آباد کی گھاٹی بس قومی جرگوں کے خوف دلانے کے لئے ایک بڑی فوج چھوڑا جاہتے ہیں = گورنمنٹ پنجاب نے حکم دیا ہی کہ امرتسر اور پٹھانکوٹ میں عارضی دفتر تاربرقی قائم ہو = روسی وزیر نے اپنا ایک انجنیر انگلستان میں واسطے خریداری جہازوں کے روانہ کیا ہی = تیراہ کے ملانے سردار محمد حسن کو بادشاہی کا خطاب دیا ہی اور سردار کا پختہ ارادہ ہی کہ جلال آباد پر حملہ کیا جاوے = موسیٰ خاں اور میمنہ کے سرداروں میں عہد ہو گیا ہی کہ ہم امیر کابل کی مخالفت پر ثابت قدم رہینگے = شاہ ایران اڑھائی ہزار فوج لیکر ایران سے مشہد کی طرف روانہ ہوا ہی = چین اور فرانس میں عنقریب لڑائی ہوا چاہتی ہی = کاشغر اور تبت کا راستہ بغاوت چین کے حکم سے بند کیا گیا ہی = تقی ترکمانوں نے پھر بڑی بھاری فوج روس سے جنگ کرنے کے لئے طیار کی ہی = برہما کی انگریزی سرحد پر ایکدم ڈاکہ زنی روزمرہ ہوتی رہتی ہی =

نور افشاں

— [illegible] سے خبر آئی ہے کہ سردار محمد حسن خان کو تیراہ کے علاقے بادشاہ کا خطاب دیا ہے۔ اس خطاب کے ملنے سے گمان غالب ہے کہ سردار مذکور کا رعب زیادہ بڑھ جائیگا اور لوگوں کا یہہ بھی خیال ہے کہ جسوقت امیر کابل شہر کابل سے غیر حاضر ہوگا تو تیراہ کا نیا بادشاہ جلال آباد پر [illegible] ہوگا اور شہر کو لوٹ لیگا۔ اور یہہ بھی سنا جاتا ہے کہ فوج کی تنخواہ کے بارے میں امیر کابل نے منظوری دے دی ہے۔ اور دو ماہ کی گذشتہ تنخواہ فوج کو دیگئی ہے۔ اور ہرات سے کوئی خبر نہیں آئی ہے صرف یہہ خبر ہے کہ موسیٰ خان اور میمنہ کے سرداروں میں اتفاق اور [illegible] ہوتا جاتا ہے۔ کابل میں گودام کی طیاری بڑی کوشش سے ہو رہی ہے +

ان باتوں سے پایا جاتا ہے کہ افغانستان کے بعض علما بھی امیر کابل سے سرکشی کر رہے ہیں اور امید کیجاتی ہے کہ سردار محمد حسن خلجی [illegible] سے ملکر امیر کابل کو بہت کچھ نقصان پہنچاویگا اب افغانستان کے مشرقی اور مغربی حصہ کے سردار امیر کابل سے بغاوت کر رہے ہیں۔ اور ادہر بلوچی سرحد پر بھی تمام بلوچی سردار [illegible] مخالف ہیں۔ اگر ایکمرتبہ امیر کابل نے افغانستان کے سرداروں سے کچھ مخالفت کی تو بہت نقصان تخت کابل اٹھاویگا۔

— گورنمنٹ ہند کے پاس ایران سے خبر آئی ہے کہ ۱۲ ماہ حال کو شاہ ایران شہر طہران سے مشہد کی طرف معہ دو ہزار سوار و ۵۰۰ پیادگان کے روانہ ہوا ہے اور ایوب خان فوج کے ساتھ نہیں گیا اور طہران میں رہگیا ہے +

اس خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ آجکل ایران میں بھی کچھ خرخشہ ہو رہا ہے +

— اسلام نارتھ چینا ہیرلڈ کے ایک کارسپانڈنٹ صاحب مقام فوچو واقع چین سے لکھتے ہیں کہ ایک نوجوان فرانسیس

پادری صاحب اور کتنے ہی دیسی عیسائی بہیج عوام الناس نے قتل کر ڈالے ہیں اور انکے تمام مکانات پھونک دیے ہیں۔ چار پانچ دن تک اُن ظالموں نے عیسائیوں کو مارا لیکن آخر ش مقام تالیفو میں پہنچکر اُن کا انسداد کیا گیا۔ مقام دیو نن فو میں ہل چل کی عجیب کیفیت ہو رہی ہے اور سُنتے ہیں کہ یہہ لوگ پھر قتل پر آمادہ ہونگے لیکن وہاں کے حکام اس ہنگامہ کو بند کرنا چاہتے ہیں اور یقین ہے کہ اُن مفسدوں کو گرفتار کرینگے +

اس واقع سے صاف ظاہر ہے کہ فرانس اور چین کی درمیان میں کچھ تو پہلے ہی سے فرق آرہا ہے اب رہا سہا اتحاد بھی اُٹھ جائیگا۔ اگر حکام چین کی طرف ان مفسدوں کا پورا پورا بندوبست نہ کیا جاوے +

— ہندوستان کے اکثر دیسی اخبارات میں بابو سریندر ناتھ بینرجی کی بابت کچھ کچھ لکھا گیا ہے اور ہندوستان کے عنقریب تمام بڑے بڑے شہروں میں بابو مذکور کی ہمدردی میں صدہا جلسے ہوئے ہیں۔ اور ہزاروں روپیہ اور سیکڑوں سپیچیں جمع ہوئی +

اس میں ذرا بھی شبہ نہیں ہے کہ بابو صاحب موصوف بڑے لئیق۔ فہیم اور اہل ہند کے بڑے خیر خواہ اپنے زندگی کے مختلف واقعات سے ثابت کر چکے ہیں۔ لیکن اس معاملہ میں جس میں کہ وہ قید ہوئے ہیں نہ صرف ہم بلکہ وہ خود اقرار کر چکے ہیں کہ خواہ نادانی سے یا کسی اور باعث سے مجھ سے غلطی سرزد ہوئی ہے جب یہہ حال ہے تو یہہ خفیف سزا جو انکو ملی ہے بالکل بجا ہے اور اس امر میں اس سزا کے لئے واویلا کرنا محض بیجا ہے۔ کوئی شخص اگر اپنی زندگی میں نہایت ہی راستبازی اور دیانتداری سے چلے مگر آخر کو جب کوئی قصور اس سے عمل میں آوے تو اسکی گذشتہ راستبازی اور دیانتداری اس قصور کو صاف نہیں کر سکتی ہے اور اگر اس قصور کی اسکو سزا ملے تو یہہ کسی صورت میں بیجا تصور نہیں کی جا سکتی ہے۔ ہاں ایک طور سے اُس کے گذشتہ نیک عمل اس قصور کے واجبی نتایج میں امداد دے سکتے ہیں اور یہہ

صرف اس طور سے آپس کے معاون ہو سکتے ہیں کہ اُس شخص سے جس کا قصور ہوا ہے رحم طلب کیا جاوے +

ہم مدت سے اِن جلسوں کی نسبت پڑھتے اور دیکھتے آئے ہیں اور ہماری دانست میں اہل ہند کی یہہ کارروائی محض نادانی مبنی ہے جس سے بابو سریندر ناتھ بینرجی کو کچھ فائدہ نہ ہو مگر ڈر ہے کہ اہل ہند کا کسیطرح کا نقصان نہ ہو جاوے۔ اب تک اس معاملہ میں ہم چُپ رہے تھے مگر جس حال کہ یہہ معاملہ روز بروز ترقی کرتا جاتا ہے ہم کو مناسب معلوم ہوا کہ اپنے اہل وطن کو جتلا دیں کہ اس امر میں اس طور کی کارروائی بالکل ناجائز ہے اور ہماری گورنمنٹ خصوصاً لارڈ رپن کے خیالات کے جو صاحب ممدوح اہل ہند کی محبت رکھتے ہیں مخالف ہے +

ہماری اس تحریر سے کوئی یہہ نہ سمجھے کہ ہم بابو سریندر ناتھ بینرجی جیسے لائق جنٹلمین کی اس مصیبت میں اور طرح کسیطرح ہمدرد نہیں ہیں اور کہ ہم اہل ہند کو ترغیب دیتے ہیں کہ اُنکی ہمدردی نہ کی جاوے۔ ہمارا یہہ خیال بالکل نہیں ہے۔ ہم خود ہمدرد ہیں اور چاہتے ہیں کہ دوسرے بھی ہمدردی کریں نہ صرف اہل ہند بلکہ اہل انگلنڈ بھی۔ مگر ہماری اصل غرض یہہ ہے کہ گورنمنٹ یا جسٹس نارس صاحب پر بیجا الزام لگانا اور گورنمنٹ کی کارروائی پر بیجا واویلا کرنا ہمدردی نہیں کہلاتا ہے اور نہ اس سے ہمدردی ظاہر ہوتی ہے۔ ہمدردی اور چیز ہے اور گورنمنٹ اور نارس صاحب کی مخالفت دوسری چیز ہے۔ آخر میں ہم اپنے اہل وطن سے التماس کرتے ہیں کہ اپنی آزادی کی جو ہم کو آجکل رپن گورنمنٹ کی جانب سے حاصل ہے قدر کریں اور نادان لڑکوں کی طرح اپنی گرفتاری کا خود ہی جال طیار نہ کریں +

— چین اور فرانس کی خبروں سے جو آجکل آتی ہیں اُنسے معلوم ہوا کہ طرفین میں جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اور نیز چین کے چند مفسدوں نے فرانس کا ایک پادری اور کئی ایک عیسائی قتل کر ڈالے ہیں۔ حکام چین نے بڑی کوشش کی ہے کہ



مشنری کام کا نیا طریق

ایک خاص دیہاتی مشن کے انعقاد کا خیال جسکا انصرام مطلقاً دیسی عیسائیوں سے متعلق ہو اور کسی یورپین یا امریکن سوسائٹی کو اُس سے لگاؤ نہ رہے چند سال ہوئے کہ پہلے پہل پادری گولک ناتھ صاحب مشنری جالندھر کے دل میں گذرا تھا مگر ایسے دیسی مشن کا قیام صرف شخص واحد کی سعی پر بغیر کسی علاوہ امداد زر کے جو انکے تصرف میں ہو ایک ایسا عقدہ تھا کہ جسکے حل کرنے میں کچھ کم تکالیف کا سامنا نہیں کرنا پڑتا تھا۔ البتہ پنجاب میں ایک زمانہ تھا جبکہ اس قسم کی تجاویز کی امداد کے لئے دلی ہمدردی اور مستعدی سے مستقبل کیا جاتا تھا اور اگر کوئی بغرض دیسی عیسائی اُسوقت اپنی سچی طبیعت سے کسی حلقہ دیہات میں اس قسم کے مشن قایم کرنے کا بیڑا اُٹھاتا تو ضرور عام یورپین عیسائی بغرض خواہی عادی فیاضی سے پیشقدمی فرماتے۔ پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اس ملک کے باشندوں کو متعصبانہ رسومات اور بت پرستی کی غلامی سے مخلصی دینے کے فوائد جو یورپین عیسائی اُٹھا چکے ہیں وہ اب بھی اُٹھانے لئے قطعی محروم نہیں ہوگئے اور اسیواسطے پادری گولک ناتھ صاحب مشنری جالندھر اُن نیک نہاد آدمیوں کی آگاہی کے لئے اعلان دیتے ہیں کہ وہ ایک خاص دیسی مشن حسب تشریح صدر ضلع و تحصیل جالندھر میں قایم کرنیوالے ہیں +

اُنہوں نے خاص اپنے روپیہ سے کئی سو بیگہ اراضی جسکا رقبہ قریب ایک میل کے ہوگا چھ مختلف دیہات ملحقہ میں جنکے مرکز میں ایک بڑا گاؤں کند بالہ واقع ہے خرید کر لی ہے۔ یہ اراضی قصبہ ٹانڈہ کی پکّی سڑک کے مغربی جانب جالندھر سے بفاصلہ دس میل واقع ہے اور چونکہ کاشتکار اسکے انجیل کی تبلیغ سننے اور اسمیں تعلیم پانیکے اُمیدوار نظر آتے ہیں لہذا معلم اور مشیر کی سکونت اور آسایش کے لئے ضروری مکانات تعمیر کئے گئے ہیں اور لایق آدمی جنکو انجیل کی منادی کے لئے بشارت ہو چکی ہے اور بلاتامل کام شروع کرنیوالے ہیں منتخب ہو گئے ہیں۔ یہہ لوگ یعنی بشیر و معلم جداوار اراضی کے حقہ دار ہونگے زیر اہتمام ہونگا قناعت کر کے اپنا گذارہ کرینگے کیونکہ وے ان اراضیات کی کاشت میں جو انکی نیک صلاح اور ترغیب سے زیادہ زرخیز ہو سکتی ہے کئی طرح کی مدد دے سکتے ہیں +

نجات کی خوشخبری زمینداروں کے جمع ہو جیکے موقعوں پر سنائی جایا کریگی اور گو ان لوگوں کو تا حال انجیل کی روحانی تعلیم کا مذاق کما حقہ حاصل نہیں ہوا تاہم وہ قسم قسم متلاشیان دین رفتہ رفتہ اس مشن سے ہدایت اور تعلیم برابر پاتے رہینگے +

یہہ لوگ مسیح کی بادشاہت میں داخل ہونیکا اقرار کرتے ہیں لیکن ساتھہ ہی ساتھہ یہہ اُمید ظاہر کرتے ہیں کہ ہمکو اپنے مذہب اور عالی حوصلہ حکام سے کچھہ دنیاوی فوائد بھی حاصل ہوا کرینگے +

پادریوں کے پند و نصایح کے ساتھہ ضعیف لوگوں کے مذہبی اعتقاد میں تفرقہ حایل ہو جاتا ہے مفلس آدمیوں سے کسیقدر فیاضانہ سلوک کرنا ایک لازمی امر ہے یہہ کاشتکار لوگ غریب اور مفلس ہیں اور اسیواسطے انکو تعلیم اور امداد دونوں ضروری ہے تاکہ وہ اپنی خیالی حالت میں بھی کسیقدر مرفہ الحال ہو جاویں +

اگرچہ یہہ طریق احباب مذہب بادی النظر میں بطمع زر معلوم ہوتا ہے الاحق الامر یہہ بات ہے جو غور کے لایق ہے کہ جب مثلاً تبیادہ مذکورہ میں سے کوئی شخص کھلم کھلا نبہ گان مسیح میں داخل ہو جاتا ہے تو وہ عین اسی لحاظ سے اپنے ہم مذہبوں خویش و اقارب اور دوستوں کی نظر میں مردود گنا جاتا ہے۔ اُسکے رشتہ دار وغیرہ کسی غیر سے برتاؤ جاری رکھنا بہتر جانینگے لیکن اُنکی کنفوسے ہیں سنکر دین سے ہاتھہ نہیں ملاینگے۔ جب یہہ حال ہے تو وہ مطلب جنمیں یہہ شخص مبتلا ہو جاتا ہے بیشک ہیبت ناک ہیں +

ایسے واقعات کے مقابل میں اُن غریب بے علم زمینداروں کا ان لوگوں کے سہارے اور امداد پر اُمید رکھنا جنہوں نے اُنکے مذہبی اعتقاد میں تغیر پیدا کیا اور اُنکو مسیحی بنایا ایک فطرتی امر ہے اور اسیواسطے بہت سے فیاض دل اُنکی اس حالت کو ضرور واجب الرحم تسلیم فرماوینگے +

ماورائے ازیں اُن کے خانگی امورات کے انتظام کی ترقیکا خانہ بالکل خالی پڑا ہے +

آلات کشاورزی حد مقررہ پر بتدریج دئے جاسکتے ہیں اس صورت میں جیساکہ اول فارم (اراضی جسمیں ہر قسم کے آلات زراعت کا تجربہ کیا جاتا ہے) کی ترقی دیگر لگان اراضیات ملحقہ کی نظر سے نہیں گذریگی تو یقین کلی ہے کہ بہت سے مفاد کی نتیج ہوگی اور اُس بڑی سیلاب سے جو دریائے بیاہ پڑنے سے بکثرت پانی سے محفوظ رکھنے کو بالکل برباد کر دیتا ہے مفاد اُٹھانے کے لئے تدابیر حسنہ عمل میں لائی جاسکتی ہیں +

زمینداروں کو جو بجبہ رفع اعتراض کاشتکاری کم سود پر خفیف تقاوی قرضہ دینے کے لئے جسکے بغیر انکا ایک دن بھی گذارہ نہیں چل سکتا قلیل قلیل حصص بزراہل ملاکر ساہی نج لینے طریق ساہوکارہ جاری کیا جاسکتا ہے جس سے یہہ بیچارے زمیندار اُن ساہوکاروں کے پنجہ اسیر سے محفوظ رہینگے جنکا اصلی منشاء یہی ہوتا ہے کہ بیچارہ قسمت کا مارا قرضدار خواہ قرضہ کتنا ہی خفیف کیوں نہ ہو اُس سے کسیطرح سبکدوش ہونے نہ پاوے +

اس اعلان کی علت غائی یہہ ہے کہ ان عیسائی کاشتکاروں کے لئے امداد معقول کی استدعا کیجاوے تاکہ یہہ اپنا کام اور خط مرکزی سے شروع کر دیں اور امداد بہرحال دو صورتوں میں ہو سکتی ہے ایک اجتماع زر چندہ ایک چھوٹے سے بنک کا قایم کرنا اور دوم نہایت ضروری اصلاحات سے آگاہ کرنا۔ صورت اول پر غور کرنے سے پایا جاتا ہے کہ دیسی عیسائی جو اس تجویز کی امداد پر کمر سے ہونگے انکی تعداد بہت کم ہوگی کیونکہ اس جماعت میں مرفہ الحال اور آسودہ لوگ بہت کم ہیں اور اگر متمول زیادہ ہوتے تو بیشک یہہ تجویز بہت جلد سرسبز ہوتی۔ اور صورت دوم کے لئے جبکہ جالندھر مشن پریسبٹیرین امریکن پریسبٹیرین مشن کی ایک شاخ ہے اسلئے مناسب ہے کہ یہہ جدید دیہاتی مشن اسی مشن کی شاخ در شاخ تصور کیا جاوے اور نظر بریں خصوص صاحبان امریکن خیرخواہان خلایق سے نہایت ادب سے استدعا ہے کہ وہ بوساطت کلیسائے مذکور جو انکی اپنی اراضیات میں مفید ثابت

ہر جگہ ہیں ہمارے ملک میں اس مقول خادم کے مجھے بھی جو انجیل کی تعلیم کے لئے مختص کیا گیا ہے ضرور فایدہ بخش ہونگی +

اِس سے یہہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ پادری صاحب لاج دیگر عیسائی بنانیکی ترغیب دیتے ہیں کیونکہ یہہ امر عیسائی مذہب کے منشاء کے خلاف ہے اور نہ کسی شنری صاحب نے آجتک ایسا کیا بلکہ اُنکا منشاء یہہ ہے کہ جو شخص مسیح کا پیرو ہونا دل سے چاہتا ہو اُسکو کچھ نہ کچھ ضروری اور واجبی امداد ضرور دیجاوے کیونکہ مسیح اور اُسکے حواری پہلے سے ایسا کام کرتے چلے آئے اُنکا نمونہ ہماری ہدایت کے لئے موجود ہے فقط +

معجزہ کی تعریف پر دوسرا اعتراض نمبر ۳

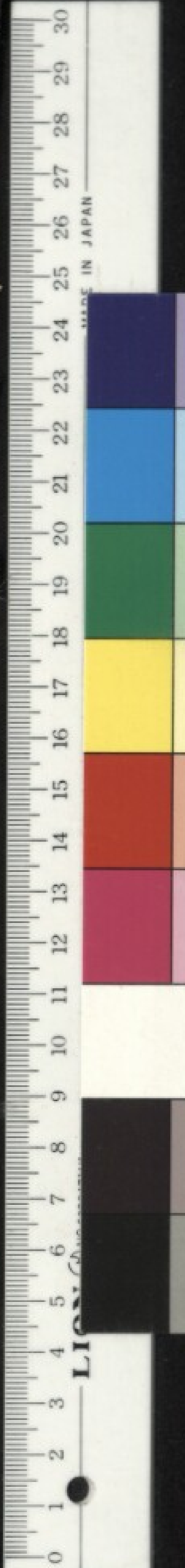
دیکھتے ہیں کہ معجزہ کو فوق العادت یا قدرت کے قاعدہ سے منسل بعید سمجھنا چاہیئے کیونکہ ہماری سمجھ میں وہ ایک ایسا فعل ہے جو نیچر کے قاعدہ کے مطابق ہی پیدا ہوتا ہے مگر وہ قاعدہ نیچر کے عام قاعدوں سے جن سے ہم واقفیت رکھتے ہیں بلند تر ہو ورنا سکا بعید ہے ابھی تک مخفی اور مستور ہے اس قسم کے قول کہنے والے دو فریق ہیں +

اوّل اُنکا عقیدہ یہہ ہے کہ خلقت ایک کل یا کل کی مانند ہے جسکو خدا نے ابتدا میں بنا کر نیچر کے قاعدہ کے سپرد کردیا ہے خدا اسمیں کسی قسم کی مداخلت یا دست اندازی نہیں رکھتا وہ آپ ہی اُس انتظام سے چلتا ہے جو اُسنے اُسمیں شروع سے قایم کردیا ہے مثلاً گھڑی ساز نے گھڑی بنائی جبتک اُسکے چلانے میں دست اندازی نہیں کرتا وہ آپ ہی اُس کل کے ذریعہ سے چلتی ہے جو اُسکے بنانے والے نے شروع سے اُسمیں رکھدی ہے اور اُس گھڑی میں جو وقت بوقت کنجی لگانے کی ضرورت ہوتی ہے اُسکا یہہ سبب ہے کہ وہ کامل کاریگری نہیں ہے مگر مخلوقات ایک کامل کاریگری ہے خدا نے شروع سے اُسمیں شہرت عام فعل کا انتظام کردیا ہے بلکہ وقت بوقت معجزہ کے ظاہر ہونیکا بھی بندوبست رکھدیا ہے یہہ تقریر انگلستان کے مشہور مصنف بابیج صاحب کی ہے اور وہ اپنے بیان کے ثبوت میں ایک مثال پیش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ انگلستان میں ایسی ایک کل بنی ہوئی ہے جو عدد کا مجموعہ پیدا کرتی ہے اور اُسی حالتمیں ایکدفعہ بغیر کسیکی دست اندازی کے عدد کا کمبہ دکھا دیتی اور بتا دیتی ہے اِس کل کی حرکت سے اُسکے بنانے والے کی اعلیٰ درجہ کی حکمت اور لیاقت ظاہر ہوتی ہے اِسیطرح خلایق کے کام میں اس قسم کے انتظام ہونے سے خدا کی عظمت اور جلال زیادہ ظاہر ہوتی ہے بہ نسبت اُسکے کہ ہم یہہ خیال کریں کہ معجزہ ایک فوق العادت کام ہے جو ہر وقت خدا کی دست اندازی سے پیدا ہوتا ہے پروفیسر باڈن اوویل صاحب جنکا ذکر صدر میں گذرا اسی رائے کو قایم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہر ایک طبعی نتیجہ کے لئے طبعی سبب درکار ہے اسواسطے معجزہ کا بھی جو طبعی کام ہے طبعی سبب ضرور ہے خواہ وہ سبب ہماری نظر میں ہو یا نہو ہمیشہ اُسکا طبعی سبب ہوا کرتا ہے +

دوسرا گروہ جو بلند تر قاعدے کو قایم کرنا چاہتے ہیں وہ خدا کو مخلوقات سے اسطرح جدا نہیں کرتے وہ یقین کرتے ہیں کہ خدا ہر جگہ حاضر و ناظر ہے اور خلقت میں موجود اور اُسکے قاعدوں اپنی مرضی کے پورا کرنے کے لئے اثر کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ خدا ہمیشہ قاعدے کے وسیلہ سے کام کرتا ہے اور بلا وساطت قاعدے کے کوئی کام نہیں کرتا اس خیال کے ماننے والوں میں ڈیوک آف ارگایل صاحب ہیں جو چند مدت ہوئی ہندوستان کے سکرٹری آف اسٹیٹ رہ چکے ہیں اِس صاحب نے ایک کتاب طبع کروائی ہے جسکا نام قاعدہ کی سلطنت رکھا ہے اِس کتاب میں صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اِس خیال میں کسی قسم کی بیدینی نہیں ہے کہ خدا اپنی عام پروردگاری میں یا معجزہ ظاہر کرنے میں وسیلہ کے ذریعہ سے کام کرتا ہے یعنے نیچر کے قاعدے کے مطابق صاحب مزید بیدا شخص ہیں اور خدا کی ہستی اور پروردگاری کے بھی قایل ہیں تو بھی اُنکا یہہ خیال ہے کہ خدا کی قدرت نیچر میں قاعدے کے مطابق اور بذریعہ طبعی سبب کے ظاہر ہوتی ہے اُنکی نظر میں معجزہ اور عام پروردگاری کے کام میں اتنا ہی فرق ہے کہ معجزہ کا طبعی سبب ہمسے چھپا ہوا ہے یعنے وہ قاعدہ جس سے معجزہ پیدا ہوتا ہے ہماری نظر سے مخفی ہے اِس رائے کی تائید میں انگلستان کے بڑے نامور حکیم ڈاکٹر صاحب کا قول پیش کرتے ہیں کہ معجزہ ایک حسی فعل ہے جو دیکھنے والے کے سمجھ سے بعید ہے اور جسکو وہ سمجھتا ہے کہ یہہ کام نیچر کے قاعدہ کے خلاف ہے اور صرف خدا کی قدرت سے پیدا ہوا ایسا ہی کچھ بیڈن پوئیل صاحب کا بھی خیال ہے ان صاحبوں کی سمجھ کے مطابق معجزہ ایک امر وقوعی نہیں ہے جو معتبر شہادت سے ثبوت کو پہونچ سکتا ہے بلکہ ایک ایسا امر ہے جسکے سبب کی نسبت دیکھنے والوں یا سننے والوں کی مختلف رائیں ہیں اُسکے واقع ہونیکا ہر کوئی اقرار کرتا ہے صرف سیدھے اور ناواقف لوگ اُسکو خالص خدا کی قدرت سے پیدا ہوا مانتے ہیں اور عالم و دانا لوگ اُسکو نیچر کے قاعدہ کا نتیجہ جانتے ہیں جو ہماری نظر سے پوشیدہ ہے ان دونوں رائے میں سے کونسی رائے صائب اور درست ہے شہادت سے اُسکا فیصلہ نہیں ہو سکتا اُسکا فیصلہ کرنے کے لئے ہمکو خدا اور نیچر کا تعلق دنیا کے ساتھ اچھی طرح خیال میں لانا ضرور ہے اِس خیال کا کہ خدا دنیا میں صرف طبعی قاعدہ سے کام کرتا ہے نتیجہ یہہ ہے کہ معجزہ فقط ایک ایسا فعل ہے جسکا طبعی سبب ہمیں معلوم نہیں ہے وہ انسانی عقل اور قدرت سے بعید کام ہے +

اعتراض مذکور کا جواب معجزہ کے اِس بیان پر میں بہت اعتراض نہیں کرتا کیونکہ میری سمجھ میں اِس سے دین و مذہب کو کچھ صدمہ نہیں پہونچتا تو بھی میں اِس خیال کو قبول نہیں کر سکتا اور قبول نکرنے کا باعث وجوہات مندرجہ ذیل پیش کرتا ہوں +

(۱) یہہ خیال معجزہ کا محض فرضی ہے کیونکہ اُسکی نسبت کسی قسم کا ثبوت پیش نہیں ہوا اِس بیان کا خلاصہ یہہ ہے کہ معجزہ نیچر کے مخفی قاعدے سے پیدا ہوتا ہے لیکن اُس قاعدے کا ہونا کسنے دکھلایا کیونکہ نہیں قاعدے سے مراد ہے ضروری سلسلہ سبب اور نتیجہ کا یعنے خاص قدرت کا جس سے نتیجہ پیدا ہوتا ہے لیکن کب کسینے ثابت کیا کہ خلقت کے کسی مقام میں ایسا سلسلہ سبب اور نتیجہ کا موجود ہے جس سے مردہ زندہ ہو جاوے بیمار اچھا ہو وے آندھی اور طوفان تھم جاوے اور پانی پر تیرتا رہے کسی بندہ کے حکم سے ہماری سمجھ میں جنہے جو شروع میں معجزہ کا بیان کیا ہے زیادہ واضح اور قریب الفہم ہے بہ نسبت اُسکے اُس بیان کا خلاصہ یہہ ہے کہ کسی مخفی قاعدہ کے ہونیکی ضرورت نہیں ہے معجزہ طرف خدا کے حکم سے ظہور میں آتا ہے اُسکا ثبوت





دینا بہت دشوار ہی کہ ہر ایک طبعی نتیجہ کا طبعی سبب ہونا ضرور ہی ہم روزمرہ دیکھ رہے ہیں کہ ہماری مرضی ہمارے کاموں کا سبب ہی اور ہم کیوں یقین نہ کریں کہ خدا کی مرضی خدا کے کاموں کا سبب ہی وہ قادر مطلق ہی جیسے سبب سے ویسی ہی بلا سبب اپنی مرضی کو پورا کر سکتا ہی +

(۲) یہہ بیان معجزہ کا نہ صرف فرضی ہی بلکہ قبول کرنے کی لیاقت نہیں رکھتا ایسے ایسے معجزوں کا بیان بائبل میں ہوا ہی جو نہ صرف عام اور ظاہر نیچر کے قاعدہ سے بعید ہی بلکہ ممکن نہیں کہ نیچر کا کوئی قاعدہ اُنکو پیدا کر سکے مثلاً نیچر خلق نہیں کر سکتی یعنے نابود سے بود کو نہیں نکال سکتی نہ نیچر میں کوئی ایسی قوت ہی کہ جان بنا سکے اگر نیچر ایسا کام کر سکے تو نیچر خود خدا بنجاوے اور اِس اعتراض کے اُٹھانے والے اسبات کو قبول نہیں کرتے ہیں کہ نیچر ہی خدا ہی پس جبکہ بعضے معجزے اِس قسم کے ہیں کہ نیچر کے قاعدے سے پیدا نہیں ہو سکتے تو نیچر کے بلند تر قاعدے کو معجزہ کا سبب ٹھہرانا لاحاصل ہی صریح و صاف معلوم ہوتا ہی کہ معجزہ خدا کی قدرت سے پیدا ہوتا ہی نیچر کے مخفی قاعدہ سے سب خدا کی ہستی کے ماننے والے اقرار کرتے ہیں کہ ابتدا میں خلق بلا سبب یا بلا واسطہ ظہور میں آئی اُسوقت نیچر کا کوئی قاعدہ موجود نہ تھا ہم کیوں ناممکن سمجھیں کہ جسطرح خدا نے ایک مرتبہ اپنی قدرت ظاہر کی دوبارہ اُسیطرح کر سکتا ہی +

(۳) بائبل میں معجزوں کے بیان پڑھنے سے کسی طرح کا بلند قاعدہ مخفی نہیں معلوم دیتا بلکہ یہی ثابت ہوتا ہی کہ معجزہ بلا واسطہ محض خدا کی قدرت سے پیدا ہوتا ہی مسیح نے فرمایا کہ میں شیاطین کو خدا کی اُنگلی سے نکالتا ہوں اُسنے کبھی بلند تر قاعدہ کیطرف اشارہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ معجزہ کا سبب اپنی مرضی کو بتایا اُسنے کوڑھی کو کہا میں چاہتا ہوں تو پاک ہو اُسنے اکثر بیماروں کو ہاتھ لگانے یا زبان کے کہنے سے اچھا کیا جب اُسنے رسولوں کو معجزے کی قوت دی تب اُنکو کیمیاگر نہیں بنایا نہ اُنکو کسی قسم کے مخفی قاعدوں کا علم دیا جب پطرس نے ایک لنگڑے کو جو ہیکل کے دروازے پر بھیک مانگ رہا تھا اچھا کیا لوگوں نے اُسکو بلا کر پوچھا کہ تو نے اُسے کسطرح اچھا کیا اُسنے کسی قسم کے بلند قاعدے یا مخفی کیطرف اشارہ نہیں کیا بلکہ یہہ کہا کہ مسیح کے نام پر ایمان لانے سے وہ اچھا ہوا یہہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ بلند تر قاعدے کے خیال کو قبول کرنے سے معجزہ کی الہی شہادت کی حیثیت جاتی رہتی ہی اگر رسولوں نے نیچر کے قاعدے کے مطابق معجزہ دکھایا ہی وہ قاعدہ کیا ہی بلند اور مخفی کیوں نہ ہو اُنکو خدا کا رسول نہ سمجھنا چاہئے بلکہ اُن کیمیاگروں میں شمار کرنے کے لائق ہیں جو آگ سے لال ہوئے چمچے میں برف جما کر دکھا دیتے ہیں اگر خدا معجزوں کا بانی نہیں ہی تو معجزہ الہی پیغام کا ثبوت نہیں ہی +

(۴) پادری جی بی موزلی صاحب بلند تر قاعدے کی نسبت اپنی رائے یوں ظاہر کرتے ہیں کہ کسی اعجوبہ کام کے ظہور کو کسی مخفی طبعی سبب کیطرف منسوب کرنے سے اِس فعل کی اعجازی خاصیت دور نہیں ہوتی کیونکہ معجزہ اعجوبہ فعل کے صرف ظہور میں نہیں ہوتا بلکہ فعل کے اُس موقع اور اُس طور پر ظہور کرنے سے ہوتا ہی جیسا کہ فاعل نے دعویٰ کیا اِن دونوں چیزوں کے اکٹھے ہونے میں معجزہ ہی مثلاً اگر ایک آدمی کسی اندھے کو کہے کہ بینا ہو جا اور وہ فوراً بینا ہو جاوے تو معجزہ ہوگا اُس معجزہ پر خیال کرتے ہیں ہم نہ صرف یک بیک بینائی کے پیدا ہونے پر خیال کرتے ہیں بلکہ اُس پر بھی کہ وہ بینائی عین اُسی وقت اُس آدمی کے حکم سے ظہور میں آئی معجزہ اِن دونوں باتوں کی اجتماع پر موقوف ہی فاعل کا حکم دینا اور اُسی وقت اُسکا ظہور میں آنا موزلی صاحب کی اُس رائے کے مطابق معجزہ کو کسی بلند تر یا مخفی قاعدہ کی طرف منسوب کرنے سے اُسکی اعجوبگی کا پورا بیان نہیں ہوتا یہہ بھی دکھلانا ضرور ہی کہ کیونکر وہ قاعدہ عین اُسی وقت اور اُسی طور پر موثر ہوا جسطرح فاعل نے چاہا جنہوں نے لاذر کو قبر سے اُٹھتے دیکھا مسیح کے پکارنے سے کہ لاذر نکل آ اُنہوں نے کبھی کسی قسم کے طبعی قاعدے کا خیال نہیں کیا +

مٹی خراب ہی

مٹی خراب ہی اُس رئیس کی جو پولیٹکل رزیڈنٹ کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہو +

مٹی خراب اُس مرد کی جو چند عورتوں کا خاوند ہو اور گھر میں پھوٹی کوڑی نہ ہو +

مٹی خراب اُس ہندو عورت کی جسکا خاوند عین جوانی کے عالم میں مرگیا ہو +

مٹی خراب اُس کم سن عورت کی جسکے ماں باپ نے کسی ہفتاد سالہ بوڑھے سے اپنا منہہ میٹھا کر کے اُس کا بیاہ کیا ہو +

مٹی خراب اُس گواہ کی جسنے پہلے ہی مرتبہ کسی عدالت کا منہہ دیکھا ہو خواہ دراصل اُسکا بیان سچا ہی ہو +

مٹی خراب اُس مستغیث کی جسکا مقدمہ پہلے ہی اُس جج کی عدالت میں پیش ہو جسنے ولایت انگلستان سے تشریف لاکر یا یوں کہو کہ سول سروس میں بھرتی ہو کر اول ہی روز اُس عدالت گاہ میں اجلاس کیا ہو +

مٹی خراب اُس قانون کی جسکے چلانے والے ناخواندہ آنریری مجسٹریٹ ہوں +

مٹی خراب اُس عملہ کی جو ایسے حاکم کی پیشی میں ہو جو ظاہری بھی آنکھیں رکھتا ہو اور باطنی بھی +

مٹی خراب اُس اخبار کی جو اپنے ضلع کے افسروں کی کارروائی پر نکتہ چینی کرتا ہو خواہ وہ نکتہ چینی درحقیقت رفاہ عام اور سچائی پر بھی مبنی ہو وے +

مٹی خراب ہندوستانیوں کی۔ یعنے بات کریں تو گستاخ اور اگر چپ رہیں تو بیوقوف سچ کہیں تو مفسد۔ اور ہاتھ جوڑیں تو خوشامدی +

ویلرز فاآن کارنس - یعنے انگشت حتے گھٹے کا بالکل علاج علاج کرتی ہی اُس دوا کی قیمت ۱/۲ جلس بمقام بمبئی بدوکان بی۔ ایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہی +

مراسلات

پہلا نمبر

کتاب اسلام و مسلمان

تصنیف جناب مولوی سید محمد حسین صاحب اغلب موہانی سابق اڈیٹر اودہ اخبار پر

ری ویو

مندرجہ عنوان کتاب میں ہمارے برادران اسلام اور اُنکے دین اسلام کے تنزل اور ترقی کے اسباب اور بواعث پر بحث ہے۔ کوئی شبہہ نہیں کہ تجربہ کار اور روشنضمیر مصنف نے اُس میں (سوائے ایک امر کے جسکی جداگانہ بحث ہم اس اخبار میں کرتے ہیں) خوب بلکہ بہت خوب لکھا ہے۔ ہمارا مفصل **ری ویو** اس نادر کتاب کی بابت کوہ نور اخبار لاہور میں نمبروار چھپ رہا ہے +

ہمارے اغلب صاحب نے اپنی زبردست تصنیف میں ہمارے مسئلہ عقیدہ تثلیث کو ناپسند کیا ہے۔ مگر کچھ دلائل نہیں لکھے۔ اس لئے موہانی کی ناپسندی نے ہمکو پھر اپنے عقیدہ مذکورہ میں غور کرنیکی تحریک دی ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے ذی علم دوست کا قول کہاں تک وزن رکھتا ہے اور ہم نے اس عقیدہ کو کیوں قبول کیا ہے۔ ہمارے ناظرین اس میں بحث کی عینک رکھکر نظر نہ کریں بلکہ اس پر غور کریں کہ ایک عام مسیحی اپنے ہی عقیدہ کی چھان بین یا تحقیق اور تدقیق کر رہا ہے +

ناظرین اسپر بھی نظر رکھیں کہ ہم کو مفصل لکھنے کی فرصت نہیں ملی یہہ تحریر صرف نوٹ کے طور پر ہے۔ اب واضح ہو کہ ممالک یورپ کے مشہور فلاسفر فہدانہ لاذری اور ایک آتش زبان یورپین مورخ واشنگٹن اردنگ نامے نے کہا ہے کہ کسی ماہیت کو جبکہ عقلاً اور اَور ذریعوں سے ثابت ہو جائے تو اسکو تسلیم نہ کرنا عقل اور اَور ذریعوں ہی کے فتوے سے ہماری نادانی ہے۔ اسپر لوکیں یدس یونانی حکیم اور ڈاکٹر ڈرو فرانسیسی فلاسفر نے اپنی اپنی یادداشتوں یا روزنامچوں میں بڑی مفصل بحثیں کی ہیں۔ لیکن ہم اُن میں سے صرف ایک امر منتخب کرتے ہیں جو ہمارے نزدیک (اگر ہم خود کہیں غلطی نہیں کرتے تو) **صداقت** ہے۔ انکا قول ہے کہ نادان دو طرح کے ہیں (دیکھو حاشیہ)

(۱) **جاہل** — یہہ پہلا ہمیشہ خیال کرتا رہتا ہے کہ میں سب کچھ جانتا ہوں ::

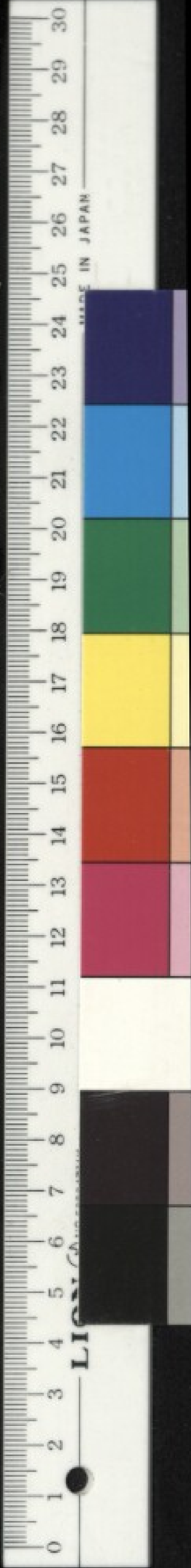
(۲) **حکیم** — یہہ دوسرا اپنی نادانی کا اقرار کرکے اصل بات کو حاصل کر لیتا ہے۔ یونانی حکما اور فرانسیسی سطور کی نظروں سے ہم قطع نظر کرتے ہیں +

اناسی فرانس کا فخر اور ہرقو سربویس یونان کا افتخار اور **ابوعلی سینا** اسلام کا فلاسفر اور **ابن مقنعہ** اسلام کے گروہ متکلمین کا گویا استاد کہتا ہوا سچ کہتا ہے کہ علت العلل نے جسکا دوسرا نام جناب باری جل جلالہٗ وعم نوالہٗ ہے حکمت یا اور لفظوں میں یوں کہیں کہ فلسفہ میں عجیب و غریب فائدے رکھے ہیں منجملہ اُنکے بڑا فائدہ ایک یہہ ہے کہ وہ انسان کو بشرطیکہ ادراک اور سوجھ بوجھ رکھتا ہو عقل کی صفت اور اُسکی طاقت اور اُسکی حد بتاتی ہے۔ کیونکہ عقل ہی انسان ہے یا یوں کہیں کہ عقل کے سبب سے ہی ہم پر فرض ہیں۔ عقل ہی القا اور الہام اور نیک اور بد اور سیاہ اور سپید اور عابد اور معبود وغیرہ وغیرہ لاتعداد امور اور ماہیتوں اور حقیقتوں میں امتیاز اور فرق بتلاتی ہے۔ کوئی کج بحث اس سے یہہ نتیجہ نہ نکالے کہ ہم خالق اور مخلوق کے متعلقہ امور کے کلیات اور جزویات کے ادراک کو صرف عقل اور محض عقل مجرد عقل ہی پر حصر کرتے ہیں +

سر والٹر سکاٹ کہتا ہے کہ اگر کوئی واقعہ ہو تو اُسکے ثبوت میں عقل اور تواریخ صحیح دونوں شاہدوں کے بغیر کام نہیں چلتا۔ اس پر **ابن ماجہ** (یہہ وہ شخص ہے جسنے علم فلسفہ کو فلسفہ اولی اور نیز علم مابعد الطبیعۃ بھی کہا ہے یہہ پہلے حکماء اسلام کے گروہ متکلمین میں سے تھا اور پھر اشراقین کے حلقہ میں شامل ہوگیا تھا) کہتا ہے کہ عقل اور صحیح تواریخ ہی بس نہیں اگر وہ متنازعہ امر تجربہ سے نسبت رکھتا ہو تو تیسرا شاہد صحیح تجربہ بھی ضروری ہے۔ یہاں تک کہ اگر یہہ تیسرا نہ ہو تو گزشتہ دونوں شاہدوں کی شہادت ناکامل ہے۔ **بشپ جوزف بٹلر** اس پر یہہ بھی ایزاد کرکے کہتا ہے کہ القا یا الہام بھی اگر تینوں مذکورہ شاہدوں کا قائلین الہام کے نزدیک خاصکر کچھ بھی نہ ہوگا +

تھیوڈور پارکر امریکن جسکو بعض کافر اور دہریہ وغیرہ وغیرہ کہتے ہیں بڑے زور کے ساتھ کہتا ہے کہ یہہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس بات کو جان جائیں کہ انسانی عقل کس حد تک پہنچ سکتی ہے اور جبکہ وہ اُس حد میں پہنچ گئی تو یہہ سوچنا پڑیگا کہ اُس حد میں جو علم ہیں انکو وہ کس طرز سے حاصل کرے۔ اب ہم اور ہمارے شفیق اغلب موہانی صاحب خود ہی فیصلہ کر لیتے ہیں کہ جس وجود امجد نے ہم کو عقل بخشی ہے وہ یہہ نہیں کہتا کہ عقل سے اسکی حدوں سے باہر کام لیکر اسکو جاہل نہ کردو۔ نہیں تو کل دیکھیں ہم دونوں میں سے ایک کسی کا نام دانشمند نادان رکھدیگا اور دوسرے کسی کا احمق حکیم۔ زمانہ حال کے ایک دیسی مصنف نے دانشمند نادان کا نام مجرب احمق رکھا ہے +

راقم سطور اور جناب مولوی سید محمد حسین صاحب اغلب کے نزدیک بالاتفاق یہہ ماہیت ثابت ہے کہ علت العلل جو ہمارا اور انکا مبدع ہے (جسکی ہر روز ہم پرستش اور ستائش کرتے ہیں) لامحدود اور ہم اور اَور مخلوق محدود ہے۔ مگر طرفہ ماجرا یہہ ہے کہ وہ اور ہم یعنی علت العلل اور معلول دونوں ایک ساتھ موجود ہیں۔ یہہ جو ایک اجتماع ضدین کا سا مسئلہ معلوم ہوتا ہے اغلب صاحب ہی اپنی منطق سے بتلائیں کہ ان دونوں کا ایک ساتھ ہونا کیونکر ممکن ہے۔ آیا ہم جو محدود ہیں تو لامحدود علت العلل میں ہیں یا اس سے باہر۔ بدیہی ہے کہ یہہ ماہیت دو حال سے خالی نہیں یا تو محدود لامحدود کے باہر ہے یا اندر۔ اگر پہلی شق صحیح ہے یعنی محدود لامحدود کے اندر ہے تو پھر یہہ بتلانا پڑیگا کہ محدود اور لامحدود میں کیا امتیاز ہے۔ نہیں تو دونوں معاذ اللہ علت العلل ٹھہرتے ہیں۔ اور اگر دوسری شق صحیح ہے یعنی ہم علت العلل کے باہر ہیں تو جبکہ





ہم اُسکے باہر ہو گئے تو وہ پھر لامحدود کیونکر ہوا۔ تو ثانی صاحب اِس مسئلہ کو متنازعہ فیہ بھی نہیں کہہ سکتے +

پھر اگر ہمارے سیّد صاحب ممدوح کہیں کہ علت العلل کے حق میں کسی جگہہ اور مقام کی خصوصیت نہیں۔ زلاریب آپ اپنی سمجھ کے موافق جو صریحاً غلط ہے ایسا کہہ سکتے ہیں لیکن جب آپ دانشمند نادان کی طرح تحقیق اور تدقیق کے مرتبہ کو پانا چاہتے ہیں تو آپکو ماننا پڑیگا کہ جس چیز کو ہم **ہستی** سے تعبیر کرتے ہیں اُسکے لئے بھی تو جگہہ اور مقام کی خصوصیت نہیں۔ تسپر بھی جتنے ہم مسیحیوں میں فاضل اجل ہیں اور آپ صاحبوں میں سے جتنے بحر العلوم ہیں اِس ماہیت سے مُنکر نہیں کہ علت العلل کی ہستی لامحدود اور ہماری ہستی محدود ہے۔ اب پھر وہی قیصہ کا مقام آیا کہ آیا ہماری ہستی علت العلل کی ہستی سے باہر ہے یا اندر۔ اگر باہر ہے تو ہمارے مُسیح برحق علت العلل کا لامحدود ہونا کہاں رہا اور جو اندر ہے تو ہم (بقول وحدت الوجود والوں کے) جو سراسر غلطی بلکہ ایکطرح کی تاریکی میں ہیں خود علت العلل ہیں +

ہاں اگر اسی مشکل گزرتین مسئلہ کے ضمن میں آپ کہدیں کہ بہ سر اُذ بالکل ہماری عقل محض عقل سے برتر ہے۔ اور چوتھے شاہد کی شہادت قاطعہ سے جسکا نام اَلقا یا اَلہام ہے ثابت ہوتا ہے کہ لامحدود علت اوّل اور ہم محدود دونوں موجود ہیں مگر وہ ایک نہیں تو ٹھیک ہے بیشک عقل نے الہام کو بلحاظ اُسکی ذات کے ثابت کر لیا ہے گویا اِس ماہیت پر عقل اور تواریخ اور تجربہ اور الہام متفق اللفظ والمعنی ہیں۔ اِس صورت میں ہمارا آپکا کچھ تنازعہ نہ رہا۔ اگر آپ چوتھے شاہد کو تسلیم نہیں سمجھتے تو پھر ہم اَور طرح پر گفتگو کا سلسلہ چھیڑینگے اور پھر بھی آپ کو **بتائینگے** کہ کیوں ہم نے مسئلہ تثلیث کو مانا ہے مگر چونکہ آپ سیّد ہوکر اور اسپر اہل اسلام میں سے مقدس ہوکر چوتھے شاہد (الہام) کے مقر ہیں تو پھر ہمکو شکلیں ہی کیا ہیں +

اب تک اس تمامی میں جو کچھ ہمنے لکھا ہے وہ ایک مقدمہ کے طور پر ہے۔ اگر ہمارے اغلب ہوثانی صاحب اِس سے اتفاق کرتے ہیں تو پھر ہم اپنے اصل مطلب کو شروع کرینگے۔ ہمکو یقین ہے کہ ہمارے مخاطب ذی علم اِس مقدمے کو ایسا سمجھینگے کہ گویا صداقتوں سے بنایا گیا ہے اور جو جو اقتباس اور انتخاب فلاسفر اور حکیموں کے اقوال سے کیا گیا ہے وہ محض علت العلل کی ذات سے متعلق ہے اسمیں کسی کی طرفداری نہیں۔ اسلام میں خود حکما راشراقیین اور صوفیا اور **متکلمین** اور مشائین ہیں گو پہلا اور چوتھا گروہ وجود نبی کی ضرورت نہیں سمجھتا تاہم علت اوّل کی ہستی اور ذات اور اُسکی صفات کا قایل اور معترف ہے۔ ہمارا مسئلہ جو متنازعہ ہے وہ خدا کی ذات اور صفات سے علاقہ رکھتا ہے جسکے ہمارے موثانی صاحب خود مُقر ہیں نہ تو ہر تثلیث میں گفتگو ہے اور نہ نبوت میں۔ اِس نظر سے اگر ہم صرف **صداقتوں** پر شہادت لانیکے واسطے حکما اور فلاسفروں کے مختلف گروہوں کے قولونکو لائیں تو کچھ بیجا نہ ہوگا +

۲۹ مئی ۱۸۹۳ء باقی دوسرے نمبر میں راقم میم

حفظان صحت پنجاب

۱۔ اس ہفتہ میں اِس ملک میں تمام باعثوں سے ۸۵۳۹ اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ پچھلے ہفتہ میں ۸۷۴۷ اور سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ۸۰۹۶ ہوئی تھیں اوسط اموات سالانہ بحساب فی ہزار آبادی علی الترتیب ۲۴ و ۲۴/۲ و ۲۲/۳ و ۲۲ تھی +

۲۔ ہیضے سے ۷ اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ ان میں سے ۲ موضع مجیر نجانہ بلب گڈھ ضلع دہلی میں و ۴ موضع جودھرباس تھانہ فیروزپور ضلع گڑگانوہ میں اور ایک میونسپل قصبہ رہتک ضلع رہتک میں وقوع میں آئی +

۳۔ چیچک سے ۳۱۳ اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ پچھلے ہفتہ میں ۳۲۷ و سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ۱۷۶ ہوئی تھیں +

۴۔ بخار سے ۵۴۲۶ اموات درج رجسٹر ہوئیں۔ پچھلے ہفتہ میں ۵۴۸۲ و سال گذشتہ کے اسی ہفتہ میں ۵۳۰۰ ہوئی تھیں +

گھر میں نہیں مرتے

رت آن رٹیس ایک ایسی دوا ہے کہ جس سے چوہے لوگھر سے کھٹمل کھی اور ہر طرح کے کیڑے مکوڑے فوراً بھاگ جاتے ہیں اور یہ دوا مقام بمبئی بدوکان بی۔ ایس۔ میٹن کمپنی جنرل ایجنٹ سے مل سکتی ہے اور اُسکی فی ڈبی ۱۲ پینس کو فروخت ہوتی ہے +

اخبارات ماہ بہ ماہ

ماسکو ۸ رجون۔ چین کے سفیروں نے اِس جگہہ ایک خاص کارسپانڈنٹ کی ملاقات میں ظاہر کیا کہ چین ٹانکوئن میں فرانسیسی کارروائی کے برخلاف ہے جب تک کہ فرانسیسی اور چینی گورنمنٹ کے درمیان معاملہ طے نہ ہو جائے۔ ریوٹر +

سینٹ پیٹرسبرگ ۸ رجون۔ آج یہاں فرقہ نہلسٹ کے تین آدمیوں کا ایک مجمع دریافت ہوا لیکن سازش کرنیوالے فرار ہو جانے میں کامیاب ہوئے +

نہایت غریب روسیوں پر محصول جزیہ معاف کر دیا گیا اور اعلیٰ شخصوں کی نسبت محصول میں تخفیف کرائی گئی +

قسطنطنیہ ۸ رجون۔ ٹرکی فوج نے ابیسینیا والوں کو منتشر کر دیا ہے جو ملک کے حوالے کئے جانے کے سبب سے بغاوت کر رہے ہیں سخت لڑائی کے بعد فوج مذکور نے اُنکے گانوں جلا دیے +

کلکتہ ۸ رجون۔ بڑا فرانسیسی جہاز دُخانی موسومہ کوچین سمندر کی طرف چلا جاتا تھا۔ اور جبکہ وہ دریائے ہگلی کی ایک خلیج کو عبور کر رہا تھا تو انجمنے دخانی جہاز موسومہ کلین ڈرومنڈ کے ساتھ ٹکر کھائی فرانسیسی دخانی جہاز قریب ڈوبنے کے ہے کوئی جان ضایع نہیں گئی +

شملہ ۹ جون۔ گورنمنٹ ٹرکی کا سررشتہ حفظان صحت خدیو مصر کے دخانی جہازوں کی کمپنی کے ساتھ کامران سے جدہ تک حاجیوں کے پہنچانیکے واسطے بندوبست کر رہا ہے +

لنڈن ۸ رجون۔ ٹماٹیز کیپلی جو نکس پارک کے تالوں میں

سے تھا اسکول وطلبین میں پھانسی دیگئی تھی مخالف ورنے جب جاپ میں تھا

یہہ خبر آئی ہو کہ ایم ٹریکو جدید فرانسیسی وزیر متعینہ چین مقام شانگہی میں پہنچ گئے ہیں جہاں اُنہوں نے سی ہونگ چینگ وزیر اول سے ملاقات کی۔ فرانسیسی فوج کی مدد مقام ہنوی میں پہنچگئی ہو جہاں اب پندرہ سو سپاہی رہتے ہیں +

قاہرہ ۹ جون ۔ سلیمان داؤد کو آج اُس حکم کے بموجب اُسکی نسبت صادر کیا گیا تھا پھانسی دی گئی ۔ مسٹر گلیڈسٹون کو اُسکی نسبت اپیل کیا گیا لیکن صاحب ممدوح نے اِس میں دست اندازی کرنے سے انکار کیا +

کلکتہ ۹ جون ۔ کپتان ریزنبر لوپڈ شافسر کل بعد دوپہر گورنمنٹ انڈیا کے دخانی جہاز موسومہ ان وانڈ پر سوار ہوکر کلکتہ سے روانہ ہوئے تاکہ جہاز کلین ڈرومنڈ اور کوچین کے ٹکرانے کو ملاحظہ کریں +

لنڈن ۱۱ جون ۔ مفسدان سازش ڈائنامیٹ کے مقدمہ کی آج اسپیشل کورٹ میں پیشی ہوگی ۔ لارڈ چیف جسٹس کا آج پریسیڈنٹ کورٹ ہیں +

سینٹ پیٹرسبرگ ۱۰ جون ۔ روسی علمی گروہ طیار ہو رہا ہو اگست میں روانہ ہوگا اور ایشیا کو جائیگا ۔ تبت کی بھی سیر کریگا +

سرکاری خبریں

جب مسٹر ایچ بی بیگٹ صاحب ۱۰ اگست سنہ رواں میں دو ماہ کی رخصت پر جائینگے تو مسٹر اے کرسٹی صاحب اسسٹنٹ کمشنر مردان اُنکی جگہہ بعہدہ ڈپٹی کمشنری پشاور کا کام کرینگے +

مسٹر گرانٹ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پشاور اُسی ضلع میں بجائے ای پی فراسس صاحب کے جو صاحب فنانشل کمشنر بہادر پنجاب کے جونیر سکرٹری مقرر کئے گئے ہیں عہدہ جوڈیشل کا کام کرینگے +

مسٹر جے آر سکو ناہی صاحب قائمقام جوڈیشل اسسٹنٹ دہلی بجائے مسٹر سی ای گلیڈسٹون صاحب کے جو باعث بیماری رخصت پر جاتے ہیں ضلع مظفر گڈھ میں بعہدہ ڈپٹی کمشنری کا کام سرانجام دینگے ۔

مسٹر جے ای رو صاحب جج عدالت خفیفہ دہلی بجائے مسٹر سکو ناہی صاحب کے کام کرینگے اور رائے منوہر لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک عدالت خفیفہ دہلی کا کام کرینگے +

پنڈت دوارکا ناتھ صاحب تحصیلدار ہانسی جنکو پیشتر جہجر میں رائے سالگ رام صاحب کی جگہہ تعینات کئے جانے کا حکم ہوا تھا اب بجائے رائے منوہر لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک کے کام کرینگے +

خوشنویس کی ضرورت

ہم کو مشن پریس لودیانہ کے واسطے ایک خوشنویس کی جو کسی چھاپہ خانہ میں کام کرچکا ہو اور خط بھی عمدہ ہو ضرورت ہی جس کسیکو ملازمت ہماری مشن پریس میں کرنیکی ضرورت ہو درخواست اپنی معہ نمونہ خط کے چھاپہ کی سیاہی اور کاپی کے کاغذ پر لکھکر بھیجدیں جس کا خط ہم کو پسند ہوگا اُسکے ساتھہ تنخواہ کا تصفیہ کرکے بلالیا جائیگا اور جس کا خط ہم کو پسند نہیں ہوگا اُس کو جواب بھی نہیں لکھا جائیگا +

المشتہر

پادری ۔ ای ۔ ایم ۔ ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

بھاری سر اور بوجھل پیٹ ویلز پیل سنا پل پلس سے رفع دفع ہوتی ہو ۔ قیمت فی ڈبی ۵ عدس اور کارسن ڈبی کی قیمت ایک شلنگ بمقام بمبئی ۔ بی ایس میڈ کمپنی جنرل ایجنٹ سے مل سکتی ہو +

لودیانہ

آفتاب کی حدت اور دھوپ کی شدت اور لو کی روانگی غریب غربا کو بہت ہی تنگ کر رہی ہو ۔ اگرچہ ہفتہ حال میں دو مرتبہ بادل جھُک آیا اور قدرے تقاطر بھی ہوا مگر کچھکر نہ برسا اور زانگ گرمی کی حالت یکساں ہو +

جس لڑکے کا سرتن سے جُدا پایا گیا تھا اور اخبار نور افشاں میں ذکر بھی ہوا تھا اُسکے ملزم گرفتار ہوکر عدالت میں بھیجے گئے اور مقدمہ مرتب ہوگیا ۔ تین ملزم ہیں اور تینوں لڑکے ہیں ۔ آجکل میں دورہ سپرد ہونیوالے ہیں ۔

یقین ہو کہ اپنے کیفر کردار کی سزا پاینگے + جو روپیہ لالہ کانشی رام صاحب کی دوکان سے بذریعہ ہنڈوی کوئی عیار اُڑا کرلے گیا تھا اور پتہ نہیں ملتا تھا آخرکار جب دستخط سہارنپور میں جاکر دوکان لالہ جگوانداس و بہیر سکہ رائے پر ملائے گئے تو کچھہ فرق نہ نکلا ۔ کہتے ہیں کہ ہنڈوی اُنہیں کی دوکان سے تحریر ہوتی ہو ۔ اب دعوی اصل مع تین ہزار دو سو روپیہ کا عدالت میں دائر کیا گیا ہو +

سنیچر کی شام کو انجمن مفید علم کا جلسہ اتالیق محمد خلف صاحب کی کوٹھی میں منعقد ہوا اور اس جلسہ میں ممبران انجمن نے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و جناب صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر و جناب پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی بھی دعوت کی تھی جلسہ موصوف میں شہر کے رؤسا اور حکام بھی رونق افروز تھے جناب خان بہادر منشی قادر بخش خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر نے ڈپٹی کمشنر بہادر سے التماس کی کہ آپ اس انجمن کی پریسیڈنٹی قبول فرماویں چنانچہ صاحب موصوف نے پریسیڈنٹ ہونا منظور فرمایا اور خان بہادر صاحب موصوف وایس پریسیڈنٹ حسب الارشاد جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مقرر ہوئے ۔

اطلاع

شائقین کی خدمت میں اطلاع کیجاتی ہو کہ ایک کتاب مسمی بہ معیار الملکن جامع قواعد علم منطق مولوی محمد حسین صاحب ملازم امریکن مشن الہ آباد نے زبان اُردو نہایت مشرح تالیف کی ہو جسمیں کثر ایسی باتیں ہیں جو مبتدیوں کو بہت مفید ہیں اگرچہ کتاب مذکور بڑی ہو یعنی تخمیناً ۲۹۲ صفحوں کی ہوگی لیکن چھپنے کے بعد اُسکی قیمت معہ محصول ڈاک پیشگی دینیوالوں کے واسطے ایک روپیہ سے زیادہ نہوگی اگر دو سو خریداروں کی درخواستیں ہمارے پاس آجاینگی تو فوراً اُس کا چھپنا شروع ہو جائیگا اور بعد اختتام خریداروں کے پاس بہت جلد بھیجی جاوے گی +

مرقوم ۱۶ ۔ جون ۱۸۸۳ء

المشتہر

پادری جے ۔ سی آر ایونگ صاحب از الہ آباد